بسم اللہ الرحمن الرحیم

آفاقی حاجی کا کیا مطلب ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آفاقی حاجی سے کیا مراد ہے؟

جواب

آفاقی حاجی سے مراد وہ شخص ہے جو حج کے لیے میقات (وہ پانچ مقامات جو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے باہر سے آنے والوں کے لیے مقرر فرمائے ہیں اور وہ یہ ہیں: ذوالحلیفہ، قرن المنازل، جحفہ، یلملم، ذات عرق ان) سے باہر کسی دوسرے شہر، علاقے یا ملک سے آیا ہو۔

چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے: "والناس في حق المواقيت أصناف ثلاثة صنف منهم يسمون أهل الآفاق, وهم الذين منازلهم خارج المواقيت التي وقت لهم رسول الله - صلى الله عليه وسلم - وهي خمسة" ترجمہ: اور میقاتوں کے اعتبار سے لوگ تین قسم کے ہیں۔ ان میں سے ایک قسم کو **آفاقی** کہا جاتا ہے، اور یہ وہ لوگ ہیں جن کی رہائش گاہیں ان میقاتوں سے باہر ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مقرر فرمائے ہیں، اور وہ پانچ ہیں۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ163، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

المسلک المتقسط شرح منسک المتوسط میں ہے "والثاني: المكاني وهو يختلف باختلاف الناس وهم في حق المواقيت اي المكانية أصناف ثلاثة: أهل الافاق أي حقيقة أو حكما وهو من يكون خارج المواقيت" ترجمہ: میقات کی دوسری قسم مکانی میقات ہے اور لوگوں کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے اور مکانی میقات کے اعتبار سے لوگوں کی تین قسمیں ہیں: آفاقی (حقیقۃً یا حکماً): جو میقات سے باہر رہنے والا ہو۔ (المسلک المتقسط شرح منسک المتوسط، صفحہ110، مکتبہ امدادیہ، مکہ مکرمہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-075

تاریخ اجراء: 14ربیع الاول 1448ھ/28اگست2026ء